ماہ رمضان المبارک اور اس کی اہم عبادات

مولانا عابد مجید مدنی

ماہ رمضان باقی مہینوں سے افضل ہے۔ اس کی برکتیں ہر ایک کیلئے عام ہوتی ہیں ۔ یہ ایسا ماہ ہے جس میں نزول قرآن ہوا، جس میں نوافل کا ثواب فرائض کے درجے تک پہنچ جاتا ہے اور فرائض کو ستر گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے ۔ یہ نیکیوں کا موسم بہار ہوتا ہے اور اس کی اہم ترین فصل تقویٰ و طہارت اور تزکیہ نفس ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے لعلکم تتقون تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ تقویٰ وطہارت روزے کا حقیقی مقصد ہے اور روزہ اس ماہ کی اہم ترین فرضی عبادت ہے۔ جس سے رب تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے رمضان کا مہینہ وہ موسم ہے جس میں انسانی روح کو اطمینان ملتا ہے۔ اور سستی و کاہلی دور ہوتی ہے۔ یہ ماہ کم کھانے، کم بولنے اور کم سونے کا درس دیتا ہے۔ نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ یہ مسلمانوں کی مغفرت و بخشش کا موسم ہے۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ وہ شخص کس قدر بد بخت کہ جس کے ہاں رمضان المبارک بابرکت ماہ اپنی رحمتوں و برکتوں کے ساتھ تشریف لائے اور وہ شخص اپنی مغفرت کے حصول کا سامان پیدا نہ کرے۔ معلوم ہوتا ہے کہ ماہ رمضان مسلمانوں کیلئے مغفرت کا اہم موقع ہے۔ اس میں قیام وصیام کے متعلق فرمایا کہ جس نے اس ماہ میں قیام وصیام کر لیا اللہ تعالیٰ اس کے گزرے ہوئے گناہ معاف کرتے ہیں۔

یہ وہ ماہ ہے جس میں جنت کو سجایا اور مزین کیا جاتا ہے۔ جنت کے آٹھوں دروازے کھول دئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند ہوتے ہیں اور شیطانوں کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔ نبی کریم ﷺ اس مبارک ماہ کے استقبال کی تیاری فرماتے ۔شعبان کے اواخر میں ایک لمبا خطبہ ارشاد کرتے تاکہ مسلمان اس ماہ کی اہمیت وفضیلت کو اپنے اذہان اور قلوب میں جاگزیں کریں اور اطاعت وفرمانبرداری بجالائیں۔ آپؐ کا حال اس ماہ میں یہ ہوتا کہ آپ جبرئیلؑ سے قرآن مجید کا دور کرتے ، نوافل کثرت سے ادا کرتے۔ ماہ رجب ہی ہوتا تو دعا فرماتے کہ اے اللہ ہمیں ماہ رمضان تک پہنچانا۔

ماہ رمضان ایسا ماہ ہے جس میں توبہ، انابت الی اللہ کے مواقع زیادہ ہوتے ہیں اور بھلائیوں کے کرنے کی فرصت کثرت سے فراہم ہوتی ہے۔ مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ یہ ماہ نہایت توجہ الی اللہ سے گزاریں۔ اللہ کے حضور اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کریں۔ تلاوت قرآن کریں، اس کے معانی کو بھی سمجھیں اور اس پر عمل کرنے کی تربیت پائیں۔ راتوں کو بستر چھوڑیں اور نماز تہجد ادا کریں اور رب تعالیٰ سے مانگیں۔ اس ماہ میں رات کے پچھلے پہر آوازیں لگائی جاتی ہیں کہ مانگنے والا کوئی ہے؟ رزق طلب کرنے والا کوئی ہے؟ اور مغفرت طلب کرنے والا کوئی ہے؟

ایسے بابرکت لمحات ہوں اور مسلمان آرام میں محو ہوں اور وہ ان سے استفادہ نہ کریں تو یہ نہایت افسوس کا مقام ہے۔ مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ خواب غفلت سے بیدار ہوں اور ماہ رمضان کو غنیمت جانیں۔ اس بات کا عزم کریں کہ وہ گناہوں کے قریب نہیں جائیں گے۔ زنا، غیبت، چغل خوری، جھوٹ، حرام کھانا، قتل وغارت، تکبر، گھمنڈ، بدنظری، بدزبانی اور بداخلاقی وغیرہ جیسے برے افعال کو ترک کریں گے کیونکہ روزہ اس چیز کا درس دیتا ہے اگر روزہ رکھنے کے ساتھ یہ مقصد حاصل نہیں ہوتا تو وہ روزہ اپنے حقیقی مقاصد تک نہیں پہنچ پاتا۔ نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں الصیام جنۃ۔ روزے برائیوں سے محفوظ رکھنے کیلئے ڈھال کا کام دیتے ہیں۔ دوسری جگہ ارشاد نبوی ہوتا ہے کہ جس شخص نے روزہ کے ساتھ جھوٹ بولنا نہ چھوڑا تو اللہ تعالیٰ کو اس روزہ کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ ایسا شخص صرف بھوک و پیاس ہی برداشت کرتا ہے۔

رمضان المبارک کی اہم وخصوصی عبادات میں دوسروں کے ساتھ ہمدردی اور غمخواری کا بھی شمار ہوتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں شہر المواساۃ کہ یہ ماہ غمخواری کا ہے نیز اس کی بعدات میں سے دوسروں کو افطاری کروانا بھی شامل ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے دوسرے کو دودھ کے ایک گھونٹ سے بھی افظاری کروائی اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے روز حوض کوثر سے پانی پلائیں